نقیبِ ختمِ نبوت ملتان

فروری ۱۹۸۸ء

سلسلۂ اشاعت (۱)

رفقاءِ فکر

سید عطاء المحسن بخاری
سید عطاء المؤمن بخاری
سید عطاء المہیمن بخاری
سید محمد کفیل بخاری
سید محمد معاویہ بخاری
سید محمد نبیل بخاری
سید محمد ارشد بخاری
سید خالد مسعود گیلانی

عبداللطیف خالد
اختر جنجوعہ
محمود شاہد
قمر الحق قمر
بدر منیر احرار

رابطہ : مدرسہ معمورہ
دارِ بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان

قیمت : ۲/- روپے

دل کی بات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

متلاشیانِ حق و صداقت زندگی کی موت آسا وادی میں صدیوں سے بھٹک رہے ہیں اور تلاش کے ان سنگین مرحلوں میں متاعِ رُوح و جاں لُٹا رہے ہیں مگر نتائج اہرمن کے دجل و فریب کے حق میں نکلتے چلے جا رہے ہیں یہ سب کچھ اس تسلسل کے ساتھ کیوں رونما ہوا؟ صرف اور صرف اس لئے کہ انسانوں نے آسمانی الہامی ادیان کو چھوڑ کر محض حیوانی فکر کو نجات و سلامتی کی راہ اور صراطِ مستقیم سمجھا اور اس بریگیڈ گھوڑے کی طرح سرپٹ ہو گئے۔ انیسویں صدی کے آخر میں سرزمینِ پنجاب کے ایک فرزندِ ناہموار مرزا غلام احمد قادیانی نے بھی وہی راگ الاپا جو اس کے پیش رو اسود عنسی، مزدک ایرانی اور مسیلمہ کذاب وغیرہ نے گایا تھا، غلام احمد قادیانی کی سرپرستی بحری قزاقوں کی منظم سٹیٹ کرنے لگی اور یہ دجّال بحرِ ظلمات فرنگی سامراج کی بوٹ میں تیرنے لگا۔ اس نہنگِ بے اماں نے امتِ مسلمہ کو لعنت لعنت کر ڈالا اور ایک نئی امت کی تشکیل میں کامیاب ہو گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

ہندوستان میں راہروانِ جادۂ حق نے زبان و بیان اور قلم و قرطاس کی مجالس میں اس کا محاسبہ و مقابلہ کیا۔ مگر ۱۹۳۰ء میں امام المحدثین حضرت علامہ محمد انور شاہؒ نور اللہ مرقدہٗ نے بنی ہاشم کے گلِ جہاں تاب سید عطاء اللہ بخاریؒ کو امیرِ شریعتؒ بنایا اور ہندوستان بھر کے علماء امت نے ان کے دستِ حق پرست پر بیعتِ جہاد کی تو حضرت امیرِ شریعتؒ رحمہ اللہ نے اپنے عظیم رفقاء سمیت مجلسِ احرارِ اسلام کے پلیٹ فارم سے مرزائیت کے قلعہ پر اتنے شدید اور تابڑ توڑ حملے کئے کہ مرزائی چوکڑی بھول گئے۔ قلم و قرطاس اور منبر و محراب کے دائرے سے نکل کر مرزائی براہِ راست عوامی احتساب کی زد میں آ گئے اور بُری طرح کچل دیئے گئے۔ مرزائی دولت پر شبخون مارنے میں آزاد ہیں انہوں نے دولت کے سہارے پاکستان اور بیرونِ ملک اس فتنۂ ارتداد کو نئی بیساکھیوں سے زندہ رکھنے کی تگ و دو شروع کی ہے۔

حالات کا تقاضا تھا کہ مرزائیت کا محاسبہ اس دور کے تقاضوں کے مطابق بھی کیا جائے سو ہم نے اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ کی نصرتِ غیبی کے سہارے امتِ مسلمہ کے فکر و نظر کو سنوارنے کا یہ سلسلہ شروع کیا ہے۔ ع دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

قارئین ملاحظہ فرمائیں اور تعاون کا ہاتھ بڑھائیں!